اسلامی طرزِ حیات اور ہماری ذمہ داریاں

مولانا محمد راشد شفیع
کراچی

اسلام کے مطابق زندگی گزارنا دراصل ایک مکمل ضابطۂ حیات کو اختیار کرنے کا نام ہے، جو انسان کو دنیا و آخرت دونوں میں کامیابی کی راہ دکھاتا ہے۔ اسلام صرف عبادات کا مجموعہ نہیں، بلکہ یہ انسان کی انفرادی، اجتماعی، معاشرتی اور اخلاقی زندگی کے ہر پہلو کی رہنمائی کرتا ہے۔ جب انسان اپنی زندگی کو اللہ تعالیٰ کے احکام اور نبی کریم ﷺ کی سنت کے مطابق ڈھالتا ہے تو اس کی زندگی میں سکون، اعتدال اور برکت پیدا ہوتی ہے۔ اسلامی تعلیمات انسان کو عدل، احسان، دیانت اور تقویٰ جیسے اعلیٰ اوصاف اپنانے کی ترغیب دیتی ہیں، اور برائیوں، ظلم، جھوٹ اور ناانصافی سے بچنے کا درس دیتی ہیں، ایک مسلمان کی پہچان اس کے کردار، گفتار اور معاملات سے ہوتی ہے، لہٰذا ضروری ہے کہ ہم اپنی زندگی کے ہر شعبے میں اسلامی اصولوں کو اپنائیں، تاکہ ایک بہترین فرد اور صالح معاشرہ تشکیل پا سکے۔

عقائد سیکھیں

اسلامی عقائد سیکھیں، اہل سنت والجماعت کے عقائد معلوم کریں اور انہی کو اپنا عقیدہ بنائیں۔

نمازوں کی پابندی کرنا

ہر عاقل بالغ مسلمان مرد و عورت پر پانچ نمازیں فرض ہیں، ان کو کسی بھی حال میں نہ چھوڑیں، اور وتر کی نماز عشاء کے فرضوں کے بعد پڑھنا واجب ہے، اس کو بھی کبھی قضا نہ ہونے دیں، مرد مسجدوں میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھیں اور عورتیں گھروں میں نماز ادا کریں۔

نمازوں کی درستگی

نمازیں صحیح طریقہ پر یاد کریں، اور بچوں کو بھی صحیح طریقہ پر نمازیں سکھائیں اور یاد کرائیں، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اپنی اولاد کو نماز کا حکم دو جب وہ سات برس کے ہو جائیں اور (نماز نہ پڑھنے

پر)ان کو مارو، جب وہ دس برس کے ہوجائیں اوران کے بستر بھی علیحدہ کردو۔(مشکوٰۃ المصابیح)

نمازِ جمعہ کا اہتمام

نمازِ جمعہ کا خاص اہتمام کریں،قرآن کریم میں ارشاد ہے:''اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے پکارا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف روانہ ہوجایا کرواور خرید وفروخت کو چھوڑ دو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔''(الجمعہ)

قضا نمازوں کی ادائیگی

جب سے بالغ ہوئے ہیں فرض نمازیں اور واجب وتر کتنے قضا کیے؟ ان سب کا حساب لگائیں کہ دل یہ کہہ دے کہ اس سے زیادہ نمازیں قضا نہ ہوئی ہوں گی، پھر جلد سے جلد انہیں ادا کریں۔

زکوٰۃ کی ادائیگی

جو لوگ مالدار ہیں ہر سال زکوٰۃ ادا کریں، اس میں انگریزی مہینوں کا اعتبار نہیں، زکوٰۃ فرض ہونے کے لیے کوئی بڑا مالدار ہونا ضروری نہیں۔612 گرام، 35 ملی گرام چاندی یا اس کی قیمت یا اس کے برابر مالِ تجارت ملکیت میں ہونے سے زکوٰۃ واجب ہوجاتی ہے اور یہ کوئی بڑی رقم نہیں ہے، زکوٰۃ کے علاوہ دوسرے واجبات بھی مال سے متعلق ہیں، مثلاً: صدقۂ فطر ادا کرنا اور عیدالاضحیٰ میں قربانی کرنا، اور بیوی بچوں پر والدین پر قواعدِ شرعیہ کے مطابق خرچ کرنا، اگر قسم توڑ دی ہو تو اس کا کفارہ دینا، ان سب کی ادائیگی بھی لازم ہے، نفلی صدقہ بھی کرتے رہیں اور خیر کے کاموں میں خرچ کریں، قیامت کے دن فرائض اور واجبات اور نوافل سب ہی نجات کا اور درجات کی بلندی کا ذریعہ بنیں گے۔

رمضان کے روزے

ماہِ رمضان کے روزے پابندی سے رکھیں، جن بچوں کو طاقت ہو ان سے بھی رکھوائیں، نفل روزوں کی بھی بڑی اہمیت ہے، اسلامی مہینوں کی 13، 14، 15 تاریخ اور پیر وجمعرات، ماہِ شوال میں چھ روزے، ذوالحجہ کی نویں تاریخ اور محرم کی 10 تاریخ کو نفلی روزے رکھنے کی بہت فضیلت وارد ہوئی ہے۔

فرض حج کی ادائیگی کی فکر کرنا

جن لوگوں پر حج فرض ہے، ادائیگی میں جلدی کریں، حدیث شریف میں آیا ہے کہ جسے حج کرنے سے کوئی مجبوری یا ظالم بادشاہ نہ روکے، پھر وہ حج نہ کرے تو چاہے وہ یہودی ہوکر مرجائے اور چاہے تو نصرانی ہوکر مرے۔(مشکوٰۃ المصابیح)

تلاوت کا اہتمام

قرآن مجید کی تلاوت پابندی کے ساتھ کریں، قرآن مجید کے ہر حرف پر دس نیکیاں ملتی ہیں، بچوں کو بھی قرآن کریم کی تعلیم دلوائیں۔

ذکر اللہ کی کثرت

اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ایمان والوں کو حکم فرمایا ہے اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ: زبان ہر وقت اللہ کے ذکر سے تر رہنی چاہیے۔

آپس میں محبت و ہمدردی

سب مسلمان آپس میں محبت اور ہمدردی کے ساتھ رہیں، اور ایک دوسرے کی معاونت و مدد اور خدمت کرتے رہیں، چھوٹوں پر شفقت کریں، بڑوں کا اکرام کریں، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے، آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ: تم مومنوں کو آپس میں رحم کرنے اور محبت و شفقت رکھنے میں ایک جسم کی طرح دیکھو گے، وہ اس طرح ہوں گے جیسے ایک ہی جسم ہوتا ہے کہ جب ایک عضو کو تکلیف ہوتی ہے تو سارا جسم بے خوابی میں مبتلا رہتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

حیا والا لباس پہننا

سب مرد و عورت وہ لباس پہنیں جو اسلام نے ان کے لیے تجویز کیا ہے، ستر ڈھکنے والا، حیا والا لباس ہو، مرد ٹخنے سے اونچا کپڑا پہنیں، عورتیں موٹا لباس پہنیں، موٹے دوپٹے اوڑھیں، نامحرموں کے سامنے بے پردہ ہو کر نہ آئیں، جہاں تک ہو سکے گھروں میں رہیں، گھروں سے نکلیں تو بے پردہ نہ ہوں، برقعے چمکیلے فیشن ایبل نہ ہوں۔

حقوق العباد کی ادائیگی

حقوق العباد کی ادائیگی کی فکر کریں، خوب غور کریں کہ مجھ پر کس کا کیا حق ہے؟ جس کسی کا کوئی مالی حق ہو مثلاً کسی کے ذمہ قرض رہ گیا ہو یا خیانت کی ہو یا بلا اجازت کچھ لے لیا ہو اور صاحبِ حق کو معلوم ہو یا نہ ہو، خود جا کر ادا کریں۔ جس کسی کی غیبت کی ہو یا غیبت سنی ہو یا کسی پر تہمت رکھی ہو تو معافی مانگیں، ورنہ اس کے لیے اتنا استغفار کریں کہ دل گواہی دے کہ اس کا حق ادا ہو گیا، اس لیے کہ حقوق العباد کا معاملہ بہت سخت ہے، آخرت میں حقداروں کو اپنی نیکیاں دینا پڑیں گی اور اگر اپنی نیکیوں سے پورا نہ پڑا تو ان کے گناہ اپنے سر لینے ہوں گے۔ خوب فکرمند ہونے کی ضرورت ہے۔

رزقِ حلال

حلال کمائیں اور حلال کھائیں، اپنے ذرائع آمدنی کے بارے میں علماء سے معلوم کریں کہ حلال ہیں یا نہیں۔ رشوت نہ لیں، سودی کاروبار سے سختی کے ساتھ پرہیز کریں۔

دل کو شرکیہ اور کفریہ عقائد سے پاک رکھنا

دل کو شرکیہ اور کفریہ عقائد، ریاکاری، دشمنی، حسد، بغض، کینہ، تکبر وغرور، ہاتھوں کو حرام کمانے، اور ناپ تول میں کمی کرنے سے، چوری، خیانت اور ڈکیتی سے، پاؤں کو گناہ کی طرف چل کر جانے سے، آنکھوں کو بدنظری سے، شرمگاہ کو اس کے خاص گناہ سے، کانوں کو گانا بجانا، غیبت اور ہر بری بات سننے سے، زبان کو غیبت کرنے، کسی پر تہمت دھرنے، عیب لگانے، جھوٹ بولنے، گالی دینے، جھوٹی قسم کھانے اور لایعنی باتوں سے، پیٹ کو حرام غذا سے اور سارے جسم کو ہر گناہ سے محفوظ رکھیں۔

شکل وصورت میں رسول اللہ ﷺ کی اتباع

رسول اللہ ﷺ کا اتباع کریں، شکل وصورت اور عادات واطوار میں رسول اللہ ﷺ کی اتباع کریں، آپ ﷺ کی داڑھی مبارک گھنی تھی جو سینہ مبارک پر پھیلی ہوئی تھی۔

اولاد کی دینی تعلیم

اپنی اولاد کو قرآن مجید حفظ یا ناظرہ پڑھوائیں، علم دین پڑھائیں، حدیث وتفسیر، فقہ وفتاویٰ کا مدرس بنائیں، کافروں وفاسقوں کی صحبت اور ان کے طور وطریق اختیار کرنے سے بچائیں۔

علماء کرام اور بزرگان دین کی مجالس

علماء کرام اور بزرگانِ دین کی مجلسوں میں جایا کریں، اپنی اولاد کو بھی لے جایا کریں، نیک بندوں سے تعلق رکھیں، اہلِ سنت حضرات علماء کرام کی کتابیں پڑھا کریں، تاکہ دنیا کی محبت کم ہو اور دل میں آخرت کی محبت جگہ پکڑے اور اگر کوئی مرشد کامل متبعِ سنت مل جائے جو متقی ہو، اس سے بیعت ہو جائیں۔

توبہ واستغفار

تمام گناہوں سے پکی توبہ کریں، جب کبھی گناہ ہو جائے تو جلدی توبہ کی طرف متوجہ ہوں، اور کثرت کے ساتھ استغفار کرتے رہا کریں، مسلمان کا کام ہے کہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایسے بندوں کو کامیاب اور بامراد بتایا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو بزرگانِ دین کی اتباع نصیب فرمائے، آمین